رسائل ومسائل

نیکی کے عمل کے دوران ریاکاری

سوال: کیا انسان کو ایسے عمل پر اجروثواب ملتا ہے جو ریاکاری اور دکھاوے کی نیت سے شروع کیا گیا مگر دورانِ عمل نیت تبدیل ہوکر خالص اللہ کے لیے ہوگئی؟ مثال کے طور پر میں نے تلاوتِ قرآن ختم کی اور میرے اندر ریاکاری کا جذبہ پیدا ہوگیا۔ اگر میں اس سوچ کو دُور کرنے کی کوشش کروں اور اللہ کی عظمت کا خیال اپنے دل میں پیدا کروں، تو کیا مجھے اس تلاوت کا اجر ملے گا یا ریاکاری کی وجہ سے وہ ضائع ہوجائے گا، اگرچہ ریاکاری کا یہ جذبہ عمل کرنے کے بعد ہی پیدا ہوا؟

جواب: عبادت میں ریاکاری اور دکھلاوے کی تین صورتیں ہوسکتی ہیں۔ ایک یہ کہ عبادت یا نیکی کا کوئی کام کرنے کے پیچھے بنیادی طور پر لوگوں کو دکھلاوے کا جذبہ ہی ہو، جیسے کوئی نمود ونمایش کے لیے نماز پڑھتا ہو تاکہ لوگ اس کی تعریف کریں۔ اس سے وہ نیکی اور عبادت رائیگاں چلی جاتی ہے۔

دوسرے یہ کہ پہلے خالص اللہ کے لیے عبادت شروع کی ہو مگر بعد میں عبادت کرنے کے دوران میں دکھلاوے کا جذبہ شامل ہوجائے، تو اس کی دو شکلیں ہوسکتی ہیں۔ پہلی شکل یہ کہ اس نیکی اور عبادت کے دو الگ الگ حصے ہوں۔ اس صورت میں یہ پہلا حصہ درست ہوگا اور دوسرا باطل۔ جیسے ایک شخص کچھ رقم صدقہ وخیرات کرنا چاہتا تھا۔ کچھ رقم اس نے خالص جذبے سے صدقہ کی۔ پھر باقی رقم میں اس کے اندر ریاکاری کا خیال پیدا ہوا تو پہلی رقم کا صدقہ درست اور ان شاء اللہ مقبول ہوگا، جب کہ دوسری کا باطل۔ اس لیے کہ اخلاص میں ریا کی آمیزش ہوگئی۔

دوسری شکل یہ کہ عبادت کے دونوں حصے ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح جڑے ہوئے ہوں کہ ان کو الگ نہ کیا جاسکتا ہو۔ اس صورت میں بھی دو صورتیں ہوسکتی ہیں۔ ایک یہ کہ انسان